

ہدایات برائے معدے کا کینسر

PGS/MDO/12/011U

کو ایسی ادویات دی جاتی ہیں جو کینسر کے خلیوں کو تباہ کر کے ختم کر دیتی ہیں۔ یہ ادویات عام طور پر خون کی رگوں کے ذریعے دی جاتی ہیں۔ ریڈی ایشن تھراپی، جس میں انتہائی طاقتور شعاعوں کے ذریعے کینسر کے خلیوں کو تباہ کیا جاتا ہے، عموماً اس قسم کے کینسر کے علاج میں کیموتھراپی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ بیلاجیکل تھراپی ایک اور طریقہ علاج ہے جس میں مخصوص مواد خون کے ذریعے جسم میں گردش کرتا ہے اور پورے جسم میں کینسر کے خلیوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس طریقہ علاج میں جسم کا مدافعتی نظام قدرتی طور پر کینسر سے لڑتا ہے۔

معدے کے کینسر سے محفوظ رہنے کیلئے کیا اقدامات کرنے چاہئیں؟

اپنے معالج سے سالانہ معائنہ کروائیں، خصوصاً اگر آپ پیٹ کے مسائل سے دوچار رہتے ہیں یا آپ کی فیملی ہسٹری میں معدے کا کینسر ہے۔ صحت افزاء خوراک کے استعمال کو یقینی بنائیں جس میں گوشت کا محدود استعمال اور پھلوں اور سبزیوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ ورزش کریں اور اپنے وزن کو متوازن رکھیں۔ سگریٹ نوشی اور آلودگی سے بچیں۔ یاد رکھیں اگر آپ کو اس مرض سے متعلقہ علامات میں سے کسی ایک کا بھی سامنا ہو تو فوراً اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

5۔ جنس :

معدے کا کینسر عورتوں کی نسبت مردوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

معدے کے کینسر کی تشخیص کیلئے کون سے ٹیسٹ کرانے کی ضرورت پڑتی ہے؟

آپ کا ڈاکٹر سب سے پہلے آپ کی کیس ہسٹری لے گا اور آپ کا جسمانی معائنہ کرے گا۔ آپ کے پیٹ میں کسی قسم کی سوزش یا سیال مادے کا جائزہ لے گا۔ ڈاکٹر آپ کے معدے کی اینڈوسکوپی بھی کر سکتا ہے جس میں ایک نالی کے ذریعے آپ کے معدے کے اندرونی حصے کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر آپ کو بائی آپسی (biopsy) کروانے کا بھی کہہ سکتا ہے جس میں آپ کے معدے کے متاثرہ حصے سے ٹشو کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا حاصل کر کے اس کا خوردبینی جائزہ لیا جاتا ہے تاکہ کینسر خلیوں کا پتہ چل سکے۔ آپ کا ڈاکٹر خون کے ٹیسٹ، چھاتی کا ایکس رے، سی ٹی سکین، اینڈوسکوپی الٹراساؤنڈ یا ایم آر آئی بھی کروا سکتا ہے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ کینسر کتنا پھیل چکا ہے۔

اس قسم کے کینسر کا علاج کیا ہے؟

معدے کے کینسر کے علاج کیلئے کئی ایک طریقے اپنائے جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک طریقہ علاج سرجری ہے اور اس کا دارومدار اس بات پر ہوتا ہے کہ ٹیومر کہاں موجود ہے۔ آپ کا ڈاکٹر کینسر سے متاثرہ حصہ یا پورا معدہ نکال سکتا ہے۔ اگر پورا معدہ نکالنا ہو تو اس صورت میں خوراک کی نالی کو چھوٹی آنت سے جوڑ دیا جاتا ہے۔ کیموتھراپی اس قسم کے کینسر کا عمومی طریقہ علاج ہے جس میں مریض

معدے کا کینسر کیا ہے؟

معدہ ہمارے نظام انہضام کا حصہ ہے۔ جسم کا یہ عضو جو اندر سے خالی ہوتا ہے پیٹ کے اوپری حصے میں پسلیوں کے نیچے واقع ہوتا ہے۔ معدے کی پانچ پرتیں ہوتی ہیں۔ اندرونی پرت میوکوسا (mucosa) ہوتی ہے جس کے بعد سب میوکوسا (submucosa)، پٹھے (muscles)، سب سیروسا (subserosa) اور آخر میں بیرونی پرت سیروسا (serosa) ہوتی ہے۔ معدے کا کینسر سب سے اندرونی پرت سے شروع ہوتا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ بڑھ کر آخر میں بیرونی پرت تک پہنچ جاتا ہے اور بروقت تشخیص نہ کی جائے تو یہ جسم کے دیگر اعضاء مثلاً جگر، لبلبہ، خوراک کی نالی (oesophagus) اور آنتوں تک پھیل سکتا ہے۔

معدے کے کینسر کی علامات:

معدے کے کینسر کی علامات میں معدہ میں بے چینی محسوس کرنا، خوراک کی کم مقدار سے ہی پیٹ کا بھر جانا، متلی، قے آنا، نگلنے میں دشواری ہونا، پاخانے سے خون کا اخراج اور تیزی سے وزن میں کمی واقع ہونا شامل ہیں۔ اکثر اوقات ان علامات کا تعلق کینسر سے نہیں ہوتا۔ اگر آپ کو ان علامات میں سے کسی ایک کا بھی سامنا ہو تو فوراً اپنے معالج سے رجوع کریں تاکہ بروقت تشخیص اور علاج ممکن ہو سکے۔

معدے کے کینسر سے متعلق کون سے خطرات لاحق ہو سکتے ہیں؟

اگرچہ معدے کے کینسر کی کوئی حتمی وجہ نہیں بتائی جاسکتی لیکن اس

قسم کے کینسر سے درج ذیل خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔

1- عمر:

یہ مرض زیادہ تر 72 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کو لاحق ہوتا ہے۔

2- خوراک:

اگر آپ ایسی خوراک کا استعمال کرتے ہیں جو مرغن ہو، جس میں نمک کا استعمال زیادہ ہو اور مخصوص مرچ مصالحوں کا استعمال کیا گیا ہو تو آپ کو معدے کا کینسر ہونے کا خطرہ ہے۔

3- سگریٹ نوشی:

اگر آپ سگریٹ نوشی کرتے ہیں تو آپ کو اس قسم کے کینسر کا خطرہ زیادہ ہے۔

4- صحت کے دیگر مسائل:

اگر آپ کے معدے کی سرجری ہو چکی ہے یا آپ مسلسل درد شکم میں مبتلا رہتے ہیں جو کہ معدے کی سوزش سے ہوتا ہے یا آپ پر نیکبوس انایما (pernicious anaemia) کا شکار ہیں جو خون کی ایک بیماری ہے اور جس سے معدہ متاثر ہو سکتا ہے تو آپ کو معدے کا کینسر ہونے کا خطرہ لاحق ہے۔

